© rasailojaraid.com

معاف ہی رکھیں۔ کیونکہ "نشأۃ ثانیہ" کے پردے میں کم از کم آپ کے ہاتھوں اس کا قتل ہمیں منظور نہیں۔ ورنہ لوگ یہ کہنے میں حق بجانب ہوں گے کہ

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ـــــ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ !

(اکرام اللہ ساجد)

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

وہ کیوں نہ مستِ بادہ و جام وسبو رہے

ہے آرزو یہی کہ یہی آرزو رہے
جب تک مرے بدن میں ذرا بھی لہو رہے

میں تیرے روبرو تو مرے روبرو رہے
لب پر ترا ہی ذکر تری آرزو رہے

دریا ہو، کوہسار ہو، صحرا ہو، باغ ہو
ہر گام ہر جگہ ہی تری جستجو رہے

اس کو بھلا تمہاری محبت سے واسطہ؟
جو غرقِ رقص و بادہ و جام وسبو رہے

ہم جا رہے ہیں تشنہ لب و تشنہ کام ہی
حالانکہ ایک عمر لبِ آبِ جو رہے

ہر ایک جستجو سے یہ بہتر ہے جستجو
اپنے عیوب کی جو تجھے جستجو رہے

شادی ہو یا غمی ہو فراخی کہ مفلسی
مومن کی یہ صفت ہے کہ وہ خندہ رُو رہے

اِترا ضرور شوق سے اپنے شباب پر
پیری کے وقت بھی تو اگر خوبرو رہے

جس کا یقیں نہیں ہے عذاب و ثواب پر
وہ کیوں نہ مستِ بادہ و جام وسبو رہے

عاجزؔ وہ پھول زینتِ داماں بنے گا کیا
جس میں کہ چار دن نہ کبھی رنگ و بو رہے

نکالتے ہیں جو بے پردہ نازنینوں کو
دکھا رہے ہیں تماشہ تماش بینوں کو

© rasailojaraid.com